السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عمرہ میں طواف وداع واجب ہے؟ اور کیا طواف وداع کے بعد مکہ مکرمہ سے خریداری کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عمرہ میں طواف وداع کرنا واجب نہیں ہے، البتہ ایسا کرنا افضل واولیٰ ہے۔ اگر کوئی شخص یہ طواف کئے بغیر واپس روانہ ہوجائے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ ہاں حج کے موقعہ پر طواف وداع نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کے مطابق واجب ہے۔

(لَا يَنْفِرَنَّ أَحَدٌ حَتَّى يَكُونَ آخِرَ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ) (رواہ مسلم فی کتاب الحج باب 68 وابوداؤد فی کتاب المناسک باب 48 وابن ماجہ فی کتاب المناسک باب 82)

''طواف وداع کئے بغیر کوئی شخص واپس نہ جائے۔''

یہ خطاب حجاج کے لیے تھا۔

طواف وداع کے بعد تمام ضروریات زندگی کی خریداری کرنا جائز ہے، حتیٰ کہ مختصر مدت میں سامان تجارت بھی خرید سکتا ہے، اگر یہ عرصہ طویل ہوگیا ہو تو دوبارہ طواف کرے اور اگر عرف عام کے اعتبار سے عرصہ دراز نہیں ہوا تو دوبارہ طواف کرنا واجب نہیں ہوگا۔ شیخ ابن باز

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

حج اور عمرہ، صفحہ: 159

محدث فتویٰ